السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر پھولوں کی چادر چڑھانا یا دیئے جلانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر پھولوں کی چادر چڑھانا کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فھورد» (بخاری و مسلم»

''یعنی'' جو کوئی دین میں اضافہ کرتا ہے وہ مردود ہے۔

اہل مغرب کی تقلید میں یہ قبیح رسم مسلمانوں میں داخل ہوئی ہے۔ (اعاذنا اللہ منہ)

اس کا مرتکب دین سے بے بہرہ جاہل اور غبی ہے۔ اور قبروں پر دیئے جلانے والا شریعت کی نگاہ میں لعنت کا مستحق ہے ایک حدیث میں ہے: ''قبروں پر چراغ جلانے والے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔''

اس حدیث کی تشریح میں صاحب المرعاة فرماتے ہیں:

(وفیہ رد صریح علی القبورین الذین یبنون القباب علی القبور ویسجدون الیھا ویسرجون علیھا ویضعون الزہور والریاحین علیھا تکریما وتعظیما لاصحابہا» (۱/٤٨٦»

اس حدیث میں واضح تردید ہے۔ ان قبوریوں کی جو قبروں پر قبے بناتے ان کی طرف سجدے کرتے ان پر چراغ جلاتے اور ان پر تعظیم واحترام کی خاطر پھول اور خوشبو رکھتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص729

محدث فتویٰ